

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كتاب الصلوة

حديث: 376 - 416

بَابُ إِذَا أَصَابَ ثَوْبُ الْمُصَلِّي امْرَأَتَهُ إِذَا سَجَدَ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ وَأَنَا ----- حَائِضٌ ----- وَرُبَّمَا ----- أَصَابَنِي ثَوْبُهُ -----
----- إِذَا سَجَدَ. قَالَتْ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

كتاب الصلوة
حديث: 416 - 376

باب الصَّلَاةِ عَلَى الْحَصِيرِ

جابر بن عبد اللہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے
کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھی۔ ❌

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تمہارے رفقاء
سفر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے میں مشقت محسوس نہ کریں
تو کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہیے۔ کسی حال میں بھی بیٹھ کر
نماز ادا نہیں کی جا سکتی۔ ❌

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھنے سے منع
فرمایا ہے۔ ❌

کتاب الصلوة
حدیث: 376 - 416

باب الصَّلَاةِ عَلَى الْحَصِيرِ



نفل نماز جماعت کے ساتھ پڑھی جا سکتی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹی چٹائی پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ ❌



بچھونے پر نماز ہو سکتی ہے مگر میٹرس پر نہیں۔



نماز کے لیے جائے نماز انتہائی ضروری ہے۔ ❌

باب السُّجُودِ عَلَى التَّوْبِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

وَقَالَ الْحَسَنُ كَانَ الْقَوْمُ يَسْجُدُونَ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْقَلَنْسُورَةِ وَيَدَاهُ فِي كُمِّهِ.

اگر نمازی کا لباس/اوڑھنی سجدے کی جگہ پر بچھ جائے اور وہی
کپڑا سجدے کے لیے استعمال ہو، تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔ ❌

کتاب الصلوة
حدیث: 376-416

باب الصَّلَاةِ فِي النَّعَالِ

✓ جوتوں سمیت نماز پڑھی جا سکتی ہے، بشرطیکہ وہ پاک ہوں۔

اگر وضو کی حالت میں موزے پہنے ہوں اور بعد میں وضو ٹوٹ جائے، تو ان پر مسح کر کے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ ✓

✗ موزوں پر مسح کا حکم منسوخ ہو چکا ہے۔

ناپاک جوتے زمین پر رگڑ کر پاک کیے جا سکتے ہیں، بشرطیکہ نجاست کا اثر زائل ہو جائے۔ ✓

باب إِذَا لَمْ يُتِمَّ السُّجُودَ

أَخْبَرَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنَا مَهْدِيُّ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ،
عَنْ حُذَيْفَةَ، رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَلَمَّا
قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ. قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ. لَوْ مِتَّ
مُتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

كتاب الصلوة
حديث: 416 - 376

باب يُبْدِي ضَبْعِيهِ وَيُجَافِي فِي السُّجُودِ

كتاب الصلوة
حديث: 416 - 376

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ ابْنِ
هُرْمَزٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى **فَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ** **يَبْدُو بَيَاضُ إِبْطِيهِ** حَتَّى .

باب فَضْلِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

كتاب الصلوة
حديث: 376 - 416

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُهْدِيِّ، قَالَ حَدَّثَنَا
مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سَيَّاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا ، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا
وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا ، -----"

-----، فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ ----- وَ -----،
-----".

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم قضائے حاجت کے لیے بیٹھو تو قبلے کی طرف منہ نہ کرو بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر لو۔ 

کتاب الصلوٰۃ
حدیث: 376 - 416

صفا و مروہ کے طواف سے پہلے بیوی سے صحبت اختیار کی جا سکتی ہے۔ 

 احادیث میں اختلاف دین کی وسعت کو ظاہر کرتا ہے۔

✓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر ہی نماز پڑھ لیتے تھے۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کا ارادہ کرتے تو سواری سے اترتے اور قبلہ رو ہو کر نماز پڑھتے۔ ✓

✓ اگر نماز میں کمی یا زیادتی ہو جائے تو سجدہ سہو کیا جاتا ہے۔

بھول کر قبلہ کے بجائے کسی اور سمت نماز پڑھ لی جائے تو نماز باطل ہے، ہر صورت دوبارہ پڑھنی ہوگی۔ ✗

✓ سلام کے بعد بھی سجدہ سہو کرنا جائز ہے۔

موسم خراب ہونے کی وجہ سے سواری سے اترنا ممکن نہ ہو، اور
ظہر کا وقت ہو چکا ہو، تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

کتاب الصلوٰۃ
حدیث: 376 - 416

- چلتی ہوئی گاڑی میں فرض نماز پڑھ لیں
قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں -
- تھوڑی تاخیر کر کے عصر کی نماز کے ساتھ
ملا کر پڑھ لیں۔
- وقت نکلنے کا اندیشہ ہو تو چلتی گاڑی
میں قبلہ رخ ہو کر فرض نماز ادا کی جا سکتی
ہے۔

موسم خراب ہونے کی وجہ سے سواری سے اترنا ممکن نہ ہو، اور
ظہر کا وقت ہو چکا ہو، تو ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

کتاب الصلوۃ
حدیث: 376 - 416

□ چلتی ہوئی گاڑی میں فرض نماز پڑھ لیں
قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں -

□ تھوڑی تاخیر کر کے عصر کی نماز کے ساتھ
ملا کر پڑھ لیں۔

□ وقت نکلنے کا اندیشہ ہو تو چلتی گاڑی
میں قبلہ رخ ہو کر فرض نماز ادا کی جا سکتی
ہے۔

بَابُ حَكِّ الْبُرَاقِ بِالْيَدِ مِنَ الْمَسْجِدِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى ----- **بُصَاقًا** فِي

جِدَارِ الْقِبْلَةِ

----- **فَحَكَّهُ** ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ "إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي، فَلَا

----- **يَبْصُقُ** قَبْلَ وَجْهِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ قَبْلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى".

كتاب الصلوة
حديث: 416 - 376

باب حَكِّ الْمُخَاطِ بِالْحَصَى مِنَ الْمَسْجِدِ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، أَخْبَرَنَا
ابْنُ شَهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَأَبَا، سَعِيدٍ
حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ
الْمَسْجِدِ، فَتَنَّاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا
قَبْلَ

يَمِينِهِ ----- فَقَالَ " إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ الْيُسْرَى -----
وَجْهِهِ وَلَا عَنْ ----- ، وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ -----
."

مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس گناہ کا کفارہ اسے
دفن کر دینا ہے۔

كتاب الصلوة
حديث: 376 - 416